مطبوعات

فقہائے ہند (جلد چہارم، حصہ اوّل)
مؤلفہ: جناب محمد اسحٰق بھٹی
ناشر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ۔ لاہور
ضخامت: ۲۲ × ۱۸ سائز کے ۲۰۰ صفحات
قیمت: مجلد -/۱۶ روپے

یہ ایک قابلِ قدر کتاب ہے جو اپنے سلسلہ کی جلد چہارم کا حصہ اوّل ہے، اس میں گیارھویں صدی ہجری کے ۱۳۸ فقہاء کے اجمالی حالات درج ہیں۔ دو شخصیتوں کے متعلق تفصیل سے لکھا گیا ہے: ایک حضرت مجدد الف ثانیؒ، دوسرے شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ اپنے کارناموں کے لحاظ سے یہ دونوں ضیا پاش شخصیتیں ہیں بھی ایسی کہ اجمال سے بھی تذکرہ کیجیے تو کئی کئی صفحات درکار ہیں۔ ان ہستیوں کے نام کا بڑا گہرا اثر بعد کی تاریخ اور مسلمانانِ برصغیر کے عقائد و افکار اور دینی جذبات پر پڑا ہے۔

"علمائے ہند کی شاندار ماضی" کے بعد "نزہۃ الخواطر" اور دوسری طرف شیخ اکرام صاحب کے سلسلۂ "کوثریات" کے ذریعے برصغیر کے علماء، فقہاء، محدثین اور صوفیاء کے حالات کو سامنے لانے کا جو مفید کام شروع ہوا ہے اور آگے جاری ہے، وہ اسلامی نظام کی تحریک کی پیدا کردہ فضا کا تقاضا بھی ہے اور مسلمانوں کے جذبۂ احیائے اسلام کے لیے مفید بھی۔ برصغیر کا ماضی ہمارے اسلاف کی دینی خدمات کی لمعانیوں سے جس طرح منور رہا ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ہم بدترین حالات میں گھر کر بھی رجوع الی الاسلام کی تڑپ رکھتے ہیں۔

ایسی کتابوں کا مرتب ہونا، شائع ہونا، پھیلنا اور پڑھا جانا خواص و عوام کے اپنے کردار کے لیے بھی اور ملّت کے مجموعی مقاصد کے لیے بھی مفید ہے۔

فقہائے ہند کا مقدمہ بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے اور پوری کتاب بڑی تحقیق و کاوش کی مرہون ہے۔

ضیائے حرم کا صدیق اکبرؓ نمبر
مدیر اعلیٰ: پیر محمد کرم شاہ صاحب
ضخامت: ۴۳۲ صفحات
قیمت: ۱۵/- روپے
پتہ: کاشانۂ نظامی، رضوی اسٹریٹ
فلیمنگ روڈ۔ لاہور

پیر محمد کرم شاہ (ایم اے الازہر) سجادہ نشین بھیرہ، ضلع سرگودھا کی خدماتِ ملّیہ میں سے ایک ماہنامہ ضیائے حرم ہے۔ محترم پیر صاحب جہاں اپنے دینی تصورات پر مضبوطی سے قائم ہیں، وہاں انہوں نے فرقہ واریت کے تنگ دائروں سے بلند ہو کر اُمتِ محمدیؐ کے تمام گروہوں کے لیے اپنے جذبۂ محبت و اخلاص کا دامن وسیع رکھا ہے۔ اس کا بہترین مظہر "ضیائے حرم" ہے، جو ابوزاہد نظامی کے ہاتھوں مرتب ہو کر ہر ماہ صدہا افراد تک پہنچتا ہے اور خواص و عوام کے دینی افکار و جذبات کی آبیاری کرتا ہے۔

جن اصحاب نے ضیائے حرم کا فاروق اعظمؓ نمبر دیکھا ہے، وہی اس بات کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ اب جو صدیق اکبرؓ نمبر سامنے آیا ہے، وہ کیسا ہوگا۔ پیر صاحب کے حلقۂ روابط اور ضیائے حرم کے دائرہ اثر کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اس نمبر میں تقریباً تمام مدارسِ فکر کے اہلِ قلم کی نظم و نثر نگارشات شامل ہیں۔ خود پیر صاحب کے قلم سے اداریے سمیت چار پُرزور تحریریں اس نمبر کا حصّہ ہیں۔ اِن مضامینِ رنگارنگ میں جناب صدیق اکبرؓ کی شخصیت، اُن کے قبولِ اسلام، اُن کی رفاقتِ نبوت، اُن کے مناقب و فضائل، اُن کی مساعیِ جہاد، اُن کے جذبۂ انفاق فی سبیل اللہ، اپنے مشکل دورِ حکومت میں اُن کے عزیمت کے مظاہر، نبوت کے جھوٹے مدعیوں اور منکرین زکوٰۃ کی سرکوبی، سلطانی میں درویشی کی شان، عدل و احسان کے طریقوں سے عوام کی خدمت، نیز گھریلو زندگی اور ذاتی تجارت سے لے کر بہ حیثیت خلیفہ، جہاد اور تعلیم عوام اور ملّت کی معاشی فلاح تک کی مساعی کا تذکرہ اس نمبر میں آگیا ہے۔

خوبصورت سرورق کے ساتھ شائع ہونے والے اس نمبر کو پڑھ کر کوئی بھی مخلص آدمی یہ مانے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اسلامی معیارات کے مطابق خلیفۂ اوّل، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دُنیا بھر کے انسانوں میں بلند ترین مرتبے پر فائز ہیں۔

محمد عربی (سیرتِ پاک)
مؤلف: محمد عنایت اللہ سبحانی اصلاحی
ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ لاہور
ضخامت: درسی سائز کے پونے پانچ سو صفحات
قیمت: ۱۶ روپے ۵۰ پیسے

نبیؐ پاک کی سیرت پر یہ ایک مختصر اور عام فہم کتاب ہے۔ یہ عورتوں، بچوں اور متوسط خواندہ لوگوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ سیرت پاک کو ذریعۂ دعوت بنانے کے لیے جو کتابیں لکھی گئی ہیں، "محمد عربی" (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی بھی اُن میں سے ایک ہے۔

زبان میں ادبیت ہے، مگر بھاری بھرکم قسم کی نہیں۔ انداز بیان کہیں مکالماتی ہے، کہیں اس میں خفیف سا ڈراماتی رنگ آجاتا ہے۔ اس وجہ سے ایک خاص دلچسپی اس میں ہے باوجود اختصار کے ضروری معلومات، واقعات کی تاریخیں اور اُن سے متعلق اشخاص کے نام وغیرہ شامل ہیں۔

میری رائے میں یہ ایک اچھی کوشش ہے۔ طباعتی معیار بہت اچھا ہے۔

جلوۂ فاراں (سیرتِ پاک)
مؤلف: محمد عنایت اللہ سبحانی اصلاحی
ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ لاہور
ضخامت: ۳۳۳ صفحات
قیمت: ۱۵/ روپے

اس کتاب کو مذکرہ بالا کتاب (محمد عربی) کا دوسرا حصہ تو نہیں کہا جاسکتا۔ مگر یہ اسی کا استدراک ہے "محمد عربی" میں جن پہلوؤں سے کوئی تشنگی رہ گئی تھی، ان کو "جلوۂ فاراں" میں پورا کیا گیا ہے۔ نیز اوّل الذکر کا زیادہ تر زور مکی دور پر ہے۔ مگر اس کتاب میں مدنی دور کے بہت سے پہلو تفصیل سے اُجاگر ہوگئے ہیں۔ خاص قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ مؤلف کو نقش ثانی تیار کرنے سے پہلے سیرت سے متعلق عربی کے کچھ جدید لٹریچر کے مطالعہ کا موقع ملا۔ جلوۂ فاراں" میں ادبی رنگ اور کہانی کا سا مکالماتی اور ڈراماتی عنصر زیادہ نمایاں ہے۔

طباعتی معیار اس کتاب کا بھی اوّل الذکر کے مطابق ہے۔